ڈی لکس پکچرز کا

अपना हाथ जगन्नाथ

اپنا ہاتھ جگن ناتھ

اداکاران

کشور کمار۔ سعیدہ خان۔ مظفر حسین قیمت ۱۰/

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد پریس دہلی)

نمبر ۱ گانے
اپنا ہاتھ جگن ناتھ

پرمٹ پرمٹ پرمٹ پرمٹ کیلئے پرمٹ
پرمٹ بنا اس جہاں میں دو دن بھی نہ جیا جائے ۔ پرمٹ
دنیا سے بڑا تو دنیا بنانے والے
تجھ سے بھی ہیں اونچے پرمٹ بنانے والے
ہوئے پیدا تو پرمٹ ، رہیں زندہ تو پرمٹ
اچھے مُردہ تو پرمٹ بیمار تو پرمٹ زندہ تو پرمٹ
مُردہ تو پرمٹ ہائے ہائے دیکھو یہ زمانہ ۔ پرمٹ ..
پرمٹ بنا اس جہاں میں دو دن بھی نہ جیا جائے
اس روز گئے جی ہم دارو چڑھانے
دیکھو جی تماشہ پہنچے وہاں پینے پلانے
ہوا یہ ہم پہ ستم وہاں پکڑے گئے ہم
مانگا پرمٹ تو اس دم ہائے ہائے ہم نے کہا نا نا ۔ پرمٹ ..
پرمٹ بنا اس جہاں میں دو دن بھی نہ جیا جائے
چاہا تھا پرمٹ سے اپنی جان بچالیں
جانے نہ زمانہ چپکے سے زہر کھالیں
گئے ہم ایک دکان پر کہا دو زہر ۔ پرمٹ ...
تو بولا وہ ستمگر کیا کیا ؟ پرمٹ تو دکھانا ۔ پرمٹ ۔
پرمٹ کے بنا اس جہاں میں دو دن بھی نہ جیا جائے

مجنوں نے لیلےٰ سے شادی کو جب کہا
بولی مجھے نہ پوچھو ابّا سے بلو جا
بڈھے کا حقّہ بھرا بولا کیا سر پھرا ہے
شادی سے پہلے ذرا پرمِٹ تو دکھانا ۔ پرمٹ..
پرمٹ بنا اس جہاں میں دو دِن بھی نہ جیا جائے
گانا نمبر ۲:۔ گھنشیام گھنشیام شیام شیام رے
بنسی کی تان سُنا نیے مورا کام رے ۔ بنسی ــــ
دُکھ کا ساگر غم کی دھارا ڈگمگ نیّا دور کنارا
نیّا کھیویا بن موری ڈوبے
انسوؤں میں کھاتا ہے جیون جھکولے
چھوٹی سی جان بچا بڑا تیرا نام رہے ۔ بنسی..
دروپدی کو دیا سہارا مہابلی کو تو نے تارا
آکے اہلیہ کو مُکتی دِلائی پرہلاد کی آن تو نے بچائی
بھگتوں کے ہاتھ سدا بکا بنا دام رے ۔ بنسی ــ
گانا نمبر ۳:۔ لڑکی:۔ چھائی گھٹا بجلی کڑکی ۔ لڑکا:۔ کڑکی؟ کدھر
لڑکی:۔ چھلکی شراب آگ بھڑکی ۔ لڑکا:۔ بھڑکی؟ آئیں
لڑکی:۔ موسم کا سمجھو اشارہ، اشارہ رے ۔ چھائی..
لڑکا:۔ گھر میں ستاتی ہے کڑکی ۔ لڑکی:۔ کیوں
لڑکا:۔ رہتی ہے ایک شوخ لڑکی ۔ لڑکی:۔ اچھا ۔
لڑکا:۔ مشکل ہے بچنا ہمارا، ہمارا رے
گھر میں ستاتی ہے کڑکی

لڑکی:۔ غم مجھے لڑکی کا کیا ۔ لڑکا:۔ کیا بتاؤں
لڑکی:۔ مسکرا آنکھیں ملا ۔ لڑکا:۔ آک چھی
لڑکی:۔ سردی ہو یا بخار سب کی دوا ہے پیار
موسم کا سمجھو اشارہ ، اشارہ رے چھائی ——
لڑکا:۔ ایک دِل جھگڑے کئی ۔ لڑکی:۔ ہُوں ۔
لڑکا:۔ غم کئی لفڑے کئی ۔ لڑکی:۔ وہ تو معلوم ہے
لڑکا:۔ کرنا پڑے گا پیار کچھ نقد کچھ اُدھار
مشکل ہے بچنا ہمارا ، ہمارا رے گھر میں ۔۔
لڑکی:۔ شکریہ ۔ لڑکا:۔ اِٹس آل رائٹ ۔ لڑکی:۔ شکریہ
لڑکا:۔ اِٹس پرفیکٹ آل رائٹ
لڑکی:۔ شکریہ او دِلربا راہ پر تو آگیا
لڑکا:۔ پیدل ہوں یا سوار خطرے ہیں بے شمار مشکل ۔۔
لڑکی:۔ چھائی گھٹا بجلی کڑکی ۔ لڑکا:۔ رہنے ہیں ایک شوخ ۔
دونوں:۔ موسم کا سمجھو اشارہ ——

گانا نمبر ۴:۔ اپنے ہاتھوں کو پہچان
مورکھ ان میں ہے بھگوان مجھ پر تجھ پر سب ہی پر
اِن دو ہاتھوں کا احسان اپنے ہاتھوں کو پہچان
ہاتھ اُٹھاتے ہیں جو کدال پربت کاٹ گراتے ہیں
ٹرھتے چڑھتے پانی ، ہیں باندھ کے باندھ کھاتے ہیں
جنگل سے کھیتوں کی طرف موڑ کے دریا لاتے ہیں
اپنے ہاتھوں کو پہچان ——

مُٹھی بھر دانہ لیکر یہ جو زمین میں بکھرائیں
ننّھے تارے چمکتے ہیں ننّھے ہی پودے اُگ آئیں
بھوک جہاں تک دیکھ سکے کھیت وہاں تک لہرائیں
اپنے ہاتھوں کو پہچان ــــــ
چُونے گارے اینٹوں سے ہاتھوں کا ہے یارانہ
رکھے نیو یہ دھرتی میں چھت کو گگن دے نذرانہ
بستا جائے شہر نیا سمجھا جائے ویرانا ــ اپنے ــ
چھینی اور ہتھوڑے کا کھیل اگر یہ دکھلائیں
اُبھرے چہرے پتھر میں دیوی دیوتا مُسکائیں
چمکے دمکے تاج محل چاند ستارے شرمائیں
چاک چلے اِن ہاتھوں سے پہیا جیسے جیون کا
آنکھ جھپکتے لگ جائے میلہ کورے برتن کا
ہاتھوں کے چھو لینے سے سونا تپتا ہے زیور
رُوپ کو چمکا دیتے ہیں کنگن جھمکے اور جھومر
بین سارنگی طبلہ ڈھول سب کچھ ہاتھ بناتے ہیں
تاروں میں آواز کہاں ہاتھ ہمارے گاتے ہیں
اپنے ہاتھوں....
گانمبر ۳ لڑکا :۔ بن کے گلگلے، جل کے بلبلے یار چلبلے
سُن رے لِگلے بولے بار بار بولے
دھولے تو آج اپنے دل کے سب داغ دھولے
سوڈا صابن ریٹھا ۔ لڑکیاں :۔ تا ہا تاہا

لڑکا:۔ پانی میٹھا میٹھا ۔ لڑکیاں:۔ ٹاہا ٹاہا
لڑکا:۔ ان کے تن کے کپڑے دھو کے سب کو نیا دے چھیلا
ہم نے پاپ چھپائے ۔ لڑکی:۔ اہے اہے
لڑکا:۔ دیکھے سب کے مٹائے
دھوبی: ہم سے ساری دنیا اُجلی، ہمیں کو سمجھیں میلا
لڑکا:۔ ریشم ہو یا کھادی ۔ لڑکی:۔ ای ہی ای ہی
لڑکا:۔ کپ ٹنک لادیں لادی ۔ لڑکی:۔ ای ہی ای ہی
لڑکا:۔ صبح کا میلا آنچل دھو کے کرنوں پر پھیلائیں
دنیا کا غم کچا ۔ لڑکی:۔ چاہ چاہ
لڑکا:۔ اپنا لوہا پکا ۔ لڑکی:۔ چاہ چاہ
لڑکا:۔ پھر کے دھندلی شام پر لوہا شام کو بھی چمکائیں
گوری گوری دھوبنیاں، اوڑھے رے اوڑھنیاں
پہنے رے ٹھمنیاں، بن کے دلہنیاں چھپکے اشارے کرے چھپکے
لڑکیاں: قطب دُو آ تو تو تو قطب دُو آ تو ــــــ
لڑکا:۔ گھاٹ ہمارا دفتر ۔ دھوبی:۔ ہر ہر
لڑکا:۔ گھاٹ کے ہم سب نوکر ۔ دھوبی:۔ ہر ہر
لڑکا:۔ گھاٹ پہ ہم نے پائی خوشیاں، غم سے لے لو چھٹی
ارے قسمت کا کیا رونا ۔ لڑکیاں:۔ ناہ ناہ
لڑکا:۔ گھاٹ کی کائی سونا ۔ دھوبی:۔ واہ واہ
لڑکا:۔ چنتا، چینا، آہیں، آنسو سب کو چڑھا دو بھٹی
ارے بن کے گلے گلے جل کے بلبلے

یار چلبلے مَن رہے لگے

دھوئے تو آنج اپنے دِل کے سب داغ دھو لے

گانا ہمہ لڑکا:۔ تم جہاں جہاں ہم وہاں وہاں
جیسے گُل میں بُو دِل میں آرزو اور تن میں جان تم...
پیار سینے نئی دُنیا بسے جہاں غم کی نہ کوئی راگنی ہو
دُھوپ کھلے میرے ہاتھوں کی تیرے مکھڑے کی رنگیں چاندنی ہو
جیسے گُل....
لڑکی: پھول چُنوں سدا تیرے لیے تیری راہ میں من کا دیپ جلے
پیار میرا رہے یوں ہی جواں میری عمر کی جب تک شام ڈھلے
دونوں:۔ جیسے گُل میں

تم جہاں جہاں ہم وہاں وہاں

گانا ہمہ:۔ دِل کو سنبھال، تو غم نہ پال
دبے دبے، سوئے سوئے، ارمان نکال
زندگی اُسی کی ہے جو زندگی سے کھیلے
دُنیا اُن کے پیچھے ہوئی جو چل پڑے اکیلے
جاگ اُٹھے ارمان سارے ہوئی غم کی بیتی
درد ہارا رنج ہارا دِل نے بازی جیتی
اپنے آنسو مجھ کو دیدے میری ہنسی تو لے لے
ہم نے جتنی رنگ دی یا رنگ دی تقدیریں
چھاپ دی ہیں آنچلوں پر دِل کی بھی تصویریں
اوڑھ کے اِک دِن دیکھ لے گوری میلے لگیں گے میلے

گر کے ٹوٹا ٹوٹنگا جب تو نے ہمت ہاری
بس میں تیرے آج تک آئی نہ چنچل ناری
دیکھے سارے بھی ایک چھپا کے بات نئے البیلی - زندگی...

گانا نمبر ۸ تجھے ملی روشنی مجھ کو اندھیرا
سارا جہاں ہے تیرا کوئی نہیں میرا یہاں - تجھے ـ
چلے تھے لیا نے دو دل اک دن جواں نئی نئی دنیا
مجھے تو ملا نہ راستہ کوئی تم ہی بڑھتے چلے گئے تنہا
اب تو کہاں اور میں کہاں، ہیں جیوں زمین تو آسماں تم
گھڑی گھڑی چاہا میں مر جاؤں گھڑی گھڑی تو نے مجھ روکا
آئی تیری یادیں ایسی چھپ کے کبھی کبھی ہوا تیرا دھوکا
دیکھا جہاں تیرا نشان گانے لگیں تنہائیاں - تجھے

ختم شد